دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

حضرۃ قاری محمد طیب مدظلہٗ کا سفر پاکستان اور حضرۃ شیخ الحدیث مدظلہٗ کا سفر لاہور

مئی کے پہلے ہفتہ میں حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند لاہور تشریف لائے اس موقعہ پر حضرت کے میزبان جامعہ اشرفیہ لاہور نے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ کو بھی لاہور تشریف آوری اور جامعہ کے جلسہ دستاربندی میں شرکت کی دعوت دی۔ خود حضرت قاری صاحب سے ملاقات کے داعیہ اور خواہش نے بھی حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کو ضعف و علالت کے باوجود لاہور جانے پر آمادہ کیا۔ چنانچہ ۵ رمئی کو حضرت شیخ الحدیث لاہور تشریف لے گئے، ان کے ساتھ احقر کے علاوہ مولانا سمیع الحق صاحب ایڈیٹر الحق اور ان کے برادر خورد مولانا انوار الحق صاحب بھی تھے۔ عصر کو حکیم الاسلام مدظلہٗ سے ملاقات ہوئی، وہ دیکھنے کا منظر تھا حضرت قاری صاحب مدظلہٗ حضرت کو دیکھ کر بار بار فرماتے کہ زیارت کی بے انتہا خوشی ہے۔ مگر اتنے ضعف میں میری خاطر تشریف لانے سے طبیعت پر بے حد بار اور بوجھ ہے۔ ان کی پہلی مجلس میں جو گفتگو ہوئی اس کا کچھ حصہ دوسرے موقعہ پر قارئین کی خدمت میں پیش کریں گے۔

نماز مغرب کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے جامعہ اشرفیہ مسلم ٹاؤن لاہور کے جلسۂ دستاربندی میں شرکت کی، جس میں حکیم الاسلام مدظلہٗ کی تقریباً دو گھنٹے تک عالمانہ تقریر ہوئی، دوسرے دن ۵ بجے عصر کو لاہور کے باغ جناح کے سبزہ زار میں اسلام کا نظام مملکت نامی کتاب مصنفہ مولانا حامد الانصاری غازی کی تقریب رونمائی تھی جس میں حضرت حکیم الاسلام مدظلہٗ مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب میں بھی حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ آخر تک شریک رہے، حضرت حکیم الاسلام نے مذکورہ کتاب کے ضمن میں اسلام کے نظام حکومت پر مختصراً جامع انداز میں روشنی ڈالی اس کتاب کو مکتبۃ الحسن جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور نے شائع کیا ہے اور تقریب کا اہتمام مجلس العلماء پاکستان اور مولانا فضل الرحیم مہتمم جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد کے مساعی سے ہوا تھا۔ اور لاہور کے پڑھے لکھے سینکڑوں افراد اس میں مہمان تھے۔ ۷ رمئی کو حضرت شیخ الحدیث نے بعض ماہر امراض قلب و